بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم: بدھ
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴ | ۱۹ شعبان ۱۳۹۰ھ - ۲۱ اخاء ۱۳۴۹ ہش - ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۴۱

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۰ اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، فالحمد للہ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

کل حضور نے مسجد مبارک میں نماز پڑھانے کے بعد خاصی دیر احباب کے درمیان تشریف فرما رہ کر احباب کو زریں ارشادات اور مواعظِ حسنہ سے نوازا +

● مکرم قریشی مبارک احمد صاحب مبلغِ سلسلہ ساڑھے تین سال تک غانا میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد واپس تشریف لے آئے ہیں۔ احباب نے اسٹیشن پر پہنچ کر ان کا استقبال کیا اور ہار پہنائے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا مرکزِ سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور انہیں بیش از پیش خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین +

(وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

● محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ امیر جماعت احمدیہ ضلع حیدر آباد بیمار ہیں گردوں میں تشویشناک طور پر سوزش ہے احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے +

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کا ۱۹ اخاء (مطابق ۱۹ اکتوبر) بروز دوشنبہ راولپنڈی میں پتّا کا آپریشن ہوا ہے۔ پتّا بہت خراب حالت میں تھا اور انتڑیوں کے ساتھ چپکا ہوا تھا۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی صحت سابقہ آپریشن کے بعد سے ابھی پوری طرح بحال نہیں ہوئی تھی کہ پتّا میں درد کی تکلیف کی وجہ سے دوسرا اپریشن بھی کرانا پڑا ہے احبابِ جماعت ان ایّام میں دردِ دل سے دعائیں کریں کہ ہمارا قادر و عزیز اور ارحم الراحمین خدا اپنے فضل و رحم کے نتیجہ میں ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور کامل صحت کے ساتھ کام والی بابرکت لمبی زندگی عطا کرے آمین اللّٰھم آمین ☆

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ

بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں

"یقیناً یاد رکھو کہ لوگوں کی لعنت اگر خدا تعالیٰ کی لعنت ساتھ نہ ہو کچھ بھی چیز نہیں۔ اگر خدا ہمیں نابود نہ کرنا چاہے تو ہم کسی سے نابود نہیں ہو سکتے۔ لیکن اگر وہی ہمارا دشمن ہو جائے تو کوئی ہمیں پناہ نہیں دے سکتا ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو اِس کا اُس نے بار بار مجھے یہی جواب دیا ہے کہ تقویٰ سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اُٹھاؤ اور پرہیز گاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو سب سے اوّل اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر یک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نُور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو۔ اور جیسا پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردّی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔

پھر بعد اس کے کوشش کرو اور نیز خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمّت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھ کے سامنے رکھو اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر ایک عضو اور ہر یک قوت اور ہر یک وضع اور ہر یک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر یک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۴۳۸)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱۔ اخاء ۱۳۴۹ ہش

انجمن اقوامِ متحدہ کے پچیس سال

اس سال اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی ایک اہم اور یادگار اجلاس منعقد کر رہی ہے جو ۱۴؍ اکتوبر سے شروع ہؤا ہے اور ۲۴؍ اکتوبر کو یوم اقوامِ متحدہ ختم ہو گا۔ یہ اجلاس اِس لئے منعقد کیا جا رہا ہے کہ اس سال انجمن اقوامِ متحدہ کے چارٹر کو نفاذ کے وجود میں آئے پچیس سال ہو چکے ہیں۔ عام زبان میں یہ ہو گا انجمن اقوامِ متحدہ کی سلور جوبلی ہے۔ اِس طرح انجمن کو وجود میں آئے صدی کا چوتھائی حصّہ گزر چکا ہے۔ اور کہنا چاہیئے کہ یہ اجلاس انجمن کا پچیس سالہ یومِ حساب ہے۔ اِس اجلاس میں یہ سوچا جائے گا کہ انجمن کے وجود نے دنیا کو کیا دیا ہے اور دنیا کو آیا اس کے وجود سے فائدہ ہؤا ہے یا نقصان۔ اور اگر فائدہ ہؤا ہے تو کیا ہؤا ہے اور کتنا ہؤا ہے اور اگر نقصان ہؤا ہے تو کتنا ہؤا ہے۔ فائدہ زیادہ ہے یا نقصان یہ بھی میزان ہو جائے گا۔

جہاں تک انجمن کے وجود کی اہمیت ہے اس میں دو رائیں نہیں ہو سکتیں کہ ایسی انجمن اقوام دنیا میں توازن قیامِ امن اور انصاف کے لئے نہایت ضروری ہے اور جن لوگوں نے اس کی بنیاد رکھی ہے انہوں نے ایک اچھے کام کی بنیاد رکھی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ انجمن امنِ عالم کے لئے تاحال اتنی مفید ثابت نہیں ہو سکی جتنی کہ اس سے امید کی جا سکتی تھی اور ہمیں چاہیئے کہ ان لوگوں کی نیک نیتی پر شک نہ کریں جنہوں نے اس کے متعلق سوچا اور جنہوں نے اس کے قیام کے لئے کام کیا۔

حقیقت یہ ہے کہ اقوامِ عالم کی موجودہ ذہنیت کے لحاظ سے یہ انجمن غنیمت سمجھی جا سکتی ہے۔ اور اگر آج نہیں اور اگر اس کو زندہ رہنے دیا گیا اور پہلے کی طرح اس کا گلہ نہ گھونٹ دیا گیا تو اس بات کا بڑا امکان ہے کہ کسی نہ کسی دن یہ انجمن واقعی اپنی افادت کے لحاظ سے اس معیار کو پہنچ جائے گی جس کا تصور ام الکتاب قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے پیش کیا ہے۔

قرآن کریم کا پیشکردہ اصول مختصر الفاظ میں یہ ہے کہ اگر دو مسلمان فریق آپس میں برسرِ جنگ ہوں تو چاہیئے کہ تمام مسلمان اقوام مل کر ان میں صلح کرائیں اور دونوں کی شہادت لے کر ایک فیصلہ کریں۔ اور اگر کوئی فریق اس فیصلہ کی پابندی نہ کرے تو سب مل کر قوت سے اس کو منوائیں۔

اگرچہ موجودہ انجمن اقوامِ متحدہ صلح کرانے میں کسی حد تک کامیاب ہے اور بعض حالات میں اس نے اچھے فیصلے کئے ہیں مگر اس کا اپنے فیصلوں پر عمل کرانے کا پہلو نہایت کمزور ہے۔ اور ابھی تک انجمن کوئی ایسا لائحۂ عمل معلوم نہیں کر سکی جس کو سب اقوام تسلیم کر لیں اور اس کی پابندی کو اپنا فرض سمجھیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اس انجمن کو اپنے مقاصد میں صحیح معنوں میں مؤثر ہونے کے لئے ابھی بہت سی باتوں کی گنجائش ہے۔ اور سچی بات تو یہ ہے کہ انجمن کا موجودہ ڈھانچہ تیار کرنے میں بھی حقیقی عدل و انصاف کی بجائے اس کے اوّلین موجدوں کی خودغرضیاں شامل ہو گئی ہوئی ہیں اور بعض باتیں اور قواعد ایسے ہیں جن میں بڑی ترمیمات کی ضرورت ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ انجمن کی بنیاد دوسری عالمی جنگ کے اختتام پر رکھی گئی تھی۔ اور اس کا چارٹر اس جنگ میں فاتح اقوام نے بنایا تھا۔ اور لازماً اس میں بالبداہت ایسے رخنے موجود ہو گئے ہیں جو ان فاتحین کی ذہنیت اور مفاد سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر سلامتی کونسل کے ارکان میں صرف ان اقوام کو جو تعداد میں پانچ ہیں ویٹو کا اختیار دیا گیا ہے۔ یہ پانچ اقوام وہی ہیں جو دوسری عالمی جنگ میں محوری محاذ میں گنی جاتی تھیں یعنی امریکہ۔ برطانیہ۔ روس۔ فرانس اور چین۔ اِس طرح یہ انجمن اقوامِ متحدہ کی بجائے پنج اقوام کی انجمن بن کر رہ گئی ہے۔ ان میں سے بھی چین کو محض خانہ پُری کی حیثیت حاصل ہے۔ اور باقی چار اقوام صرف یورپین اقوام رہ جاتی ہیں جو انجمن کی کرتا دھرتا ہے۔ ان چار میں سے بھی فرانس اور برطانیہ کو ثانوی حیثیت حاصل ہے۔ اسی طرح انجمن کی تمام کارگزاریوں میں امریکہ اور روس کا مقابلہ ہے۔ برطانیہ تو امریکہ ہی کا ایک حصّہ ہے مگر فرانس کی پوزیشن گومگو سی ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی انجمن خواہ اس کا چارٹر کتنا بھی عوامی اور مبنی بر عدل و انصاف کیوں نہ ہو مؤثر ویٹو والی اقوام کے اغراض و مقاصد سے متأثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

چارٹر میں جو نقائص ہیں ان میں سے ہم نے یہ ایک موٹی مثال پیش کی ہے تاہم وقتاً فوقتاً ایسی باتیں منظر پر آتی رہتی ہیں جو چارٹر کی خامیوں پر روشنی ڈالتی ہیں۔ اسی طرح دوسری موٹی مثال عوامی چین کی رُکنیت کی ہے۔ اس کی رکنیت کے لئے ایسا قاعدہ بنایا گیا ہے کہ ایک بااثر قوم اس کے مطابق چین کی رکنیت میں حائل ہو رہی ہے۔

الغرض نظری لحاظ سے انجمن اقوامِ متحدہ بین الاقوامی سیاست میں ایک اچھا قدم ہے مگر عملاً یہ اتنی مفید ثابت نہیں ہو سکی جتنی کہ چاہیئے تھی۔ بہت سے ایسے فیصلے انجمن نے کئے ہیں مگر ان کو جامۂ عمل پہنانا اس کے بس کی بات نہیں۔ اس ضمن میں جنوبی افریقہ۔ رہوڈیشیا۔ کشمیر۔ فلسطین۔ ویٹ نام کے سے معاملات ہیں جن میں انجمن سخت بے دست و پا ثابت ہوئی ہے۔ الغرض جب تک انجمن اس معیار پر نہ آئے گی جو قرآن کریم نے پیش کیا ہے اس وقت تک یہ اپنے اغراض و مقاصد میں بھی کامیاب نہیں ہو سکتی ؁

شکریہ احبابِ کرام

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقفِ زندگی کو مختلف مقامات پر توسیع اشاعت "الفضل" کے سلسلہ میں بھجوایا گیا تھا۔ ہمیں اِس امر کی انتہائی خوشی ہے کہ ہر مقام پر ہی مخلص احباب نے نمائندہ "الفضل" سے تعاون فرمایا ہے اکثر احباب کے ہم نے الفضل کی گزشتہ کئی ایک اشاعتوں میں بطور شکریہ نام درج کئے ہیں۔ علاوہ ان احباب کے ہم دیگر ایسے تمام احباب کا جنہوں نے اپنے یا دوسرے مستحق احباب اور لائبریریوں کے نام الفضل جاری کرایا ہے تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ مولیٰ کریم ان احباب کو آئندہ بھی نیک تحریکوں پر لبیک کہنے کی توفیق بخشے اور ان کے ایثار و قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواستِ دعا

میری خوشدامن صاحبہ کی آنکھوں کا آپریشن لاہور میں ہؤا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بینائی صحیح طور پر بحال فرمائے اور اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔

(محمد نواز مومن کارکن دفتر الفضل ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا تیرھواں (۱۳) سالانہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہایت ایمان افروز خطاب

اپنے مقام کی اہمیّت کو سمجھو اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کا پیار حاصل کرنے کی کوشش کرو

ربوہ ۱۹ر اخاء- کل تیسرے پہر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ یہ اجتماع مورخہ ۱۶ر اخاء کی صبح کو شروع ہوا تھا۔ پہلا اجلاس ناصرات الاحمدیہ کے لئے مخصوص تھا۔ بعد نماز جمعہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا نے لجنہ کے اجلاس کا دعا کے ساتھ افتتاح فرمایا اور ممبرات کو اہم نصائح فرمائیں۔ جس کے بعد پروگرام کے مطابق مختلف دینی، علمی اور تقریری مقابلوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

مورخہ ۱۷ر اخاء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نہایت ایمان افروز خطاب فرمایا۔

اجتماع میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا تحریر فرمودہ ایک نہایت قیمتی مضمون ذکر حبیبؑ کے موضوع پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے پڑھ کر سنایا۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا نے بھی خطاب فرماتے ہوئے ممبرات کو زرّیں نصائح سے نوازا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے اس اجتماع میں جو خطاب فرمایا اس کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

حضور اقدس مورخہ ۱۷ر اخاء کو گیارہ بجے دوپہر دفتر لجنہ اماء اللہ کے وسیع و عریض میدان میں جہاں یہ اجتماع منعقد ہوا تشریف لائے اور خواتین کے اجتماع سے یہ بصیرت افروز خطاب فرمایا۔

حضور کی تشریف آوری پر کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جو کہ محترمہ امۃ الکریم صاحبہ نزہت نے کی۔ اس کے بعد محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے افریقہ کے تاریخی سفر سے حضور کی کامیاب اور بخیریت مراجعت کے سلسلے میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب کی ایک خیر مقدمی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بعد ازاں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی صدر حضرت سیّدہ امّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے احمدی مستورات کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش فرمایا جس میں حضور کے بابرکت سفر افریقہ اور اس کے دوران حضور کی اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی شب و روز کی اہم دینی مصروفیات کا ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے ان غیر معمولی فضلوں کا تذکرہ کیا جو اس سفر کے دوران اور اسکے بعد ظاہر ہوئے۔ آخر میں آپ نے ان ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے جو افریقہ میں اسلام اور احمدیت کی بسرعت ترقی کے نتیجہ میں جماعت پر عائد ہوتی ہیں۔ حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ احمدی مستورات کو پوری طرح اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق بخشے۔

سپاسنامہ پیش کئے جانے کے بعد حضور نے فرمایا۔ آپ بہنوں کے ساتھ ہی میرا دل و دماغ اور روح بھی اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے جذبات سے معمور ہے۔ افریقہ کے سفر میں مَیں نے اپنے ربّ کے فضلوں اور اسکی رحمتوں کے جو جلوے دیکھے ان کا کوئی شمار نہیں جس پیار اور محبت کے ساتھ ہمارے ربِ کریم نے سفر کے ہر ہر مرحلہ پر ہماری مدد اور راہنمائی فرمائی اسے دیکھکر دل اس کی حمد سے بھر جاتا ہے۔ خدا کرے کہ ہمیشہ ہی ہمیں اسکی یہ محبت اور پیار حاصل رہے آمین۔

حضور نے فرمایا ہمارے نبی کریم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل امتِ محمدیہ کے مردوں کی طرح امت کی مستورات نے بھی اپنے اخلاص اور اپنی قربانیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا غیر معمولی پیار حاصل کیا۔ اسمیں شک نہیں کہ تمام نبیوں اور انکی امتوں نے ہی اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کی لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جو پیار اللہ تعالیٰ کا ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاصل کیا وہ کسی اور انسان نے حاصل نہیں کیا۔ اور پھر آپؐ کے طفیل آپؐ کی اُمت کے مردوں اور عورتوں نے بھی اسکی محبت و شفقت کے جو حسین جلوے دیکھے اس کی نظیر بھی دوسری امتوں کے مردوں اور عورتوں میں ہرگز نہیں مل سکتی۔ پیار و محبت کے یہ جلوے انہوں نے اسلئے دیکھے کہ وہ اپنے رب کی محبت اور عشق میں سرشار ہو کر قربانیوں کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے گئے۔ ان کی حالت یہ تھی کہ اگر خاوند نے جہاد میں حصہ لینے میں غفلت برتی تو اس کی نئی نویلی دلہن اُسے گھر میں گھسنے نہ دیتی تھی اور کہتی تھی کہ جاؤ اور پہلے جہاد میں حصہ لو حالانکہ وہ جانتی تھی کہ اس کا خاوند شائد زندہ واپس نہ آئے اور شہادت کا مرتبہ حاصل کر کے اس سے اس دنیا میں ہمیشہ کے لئے جدا ہو جائے۔ اسی طرح ایک مسلمان عورت کا بھائی جنگ میں شہید ہو گیا تو وہ آہ و زاری اور نوحہ کرنے کی بجائے خود اس کی جگہ میدانِ جنگ میں نکل آئی اور دادِ شجاعت دیتی رہی۔ آخر وہ ایسا کیوں کرتی تھی؟ اسلئے کہ وہ خدا کی محبت پر کسی اور کی محبت کو ترجیح نہ دیتی تھی۔ وہ اس دنیا میں رہتے ہوئے بھی دنیا اور اس کی تمام زینتوں سے الگ تھی اور ہر وقت اپنے مولا کی محبت حاصل کرنے کی جستجو میں لگی رہتی تھی۔

حضور نے ابتدائی دَور کی مسلمان خواتین کی ان عدیم المثال قربانیوں کی مثالیں دیتے ہوئے بتایا کہ یہ قربانیاں پیش کرنے کی توفیق انہوں نے محض اسلئے پائی کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کے احکام اور اسکے رسولؐ کے اسوۂ حسنہ کو اپنایا۔ اس کے نتیجہ میں ان کے جسم، ان کی زبانیں اور ان کے دل و دماغ پاک و مطہر ہو گئے اور انہوں نے خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کر لیا۔ ان پر خدا کے فرشتوں کا نزول ہوتا تھا اور ان کی دعائیں بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوتی تھیں۔

حضور نے فرمایا۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزندِ جلیل یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے اور آپؑ کے ذریعے اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنی محبت اور پیار کو حاصل کرنے کا راستہ پھر کھول دیا ہے اور اس راستہ پر چلنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو دلائل کی تلوار اور آسمانی نشانات کی نعمتوں سے بھی نوازا ہے۔ تم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ وہ ان نعمتوں سے فائدہ اٹھائے اور اپنا جائزہ لیتی رہے کہ خدا اور اسکے رسول کی محبت کی جو آگ صحابہ کرام رضی کے دلوں میں موجزن تھی آیا وہی آگ میرے دل میں بھی بھڑک رہی ہے؟ اگر بھڑک نہیں رہی تو کم از کم یہ کہ آیا تم اس آگ کو اپنے دلوں میں جلانے کے لئے تیار ہو یا نہیں؟ اگر اس کا جواب تمہیں ہاں میں ملے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کی محبت تمہیں حاصل ہو جائے گی۔ لیکن اگر جواب یہ ہو کہ تمہارا نفس دنیا، اس کی زینتوں، اس کے اموال اور آرام و آسائش کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہے تو پھر خدا تعالیٰ بھی تمہیں کہے گا کہ مَیں بھی تمہارے ساتھ محبت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس دنیا میں میرا یہی قانون کارفرما ہے کہ جیسا بوؤ گے ویسا ہی کاٹو گے۔ آخر اللہ تعالیٰ کی تمہارے ساتھ رشتے داری یا اجارہ داری تو نہیں ہے کہ وہ تمہاری رعایت کرے۔ وہ تو سب کا رب ہے۔ جو بھی اس کی راہ میں اخلاص کے ساتھ قربانی پیش کرے گا وہ اس کو اپنی رضا کی جنتوں کا وارث بنائے گا۔

حضور نے فرمایا۔ آپ کو قبول حق میں اوّلیت حاصل ہے۔ یہ آپکی خوش قسمتی ہے۔ مگر اس خوش قسمتی پر مطمئن ہو کر نہ بیٹھ جاؤ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اب آپ کو جھنجھوڑنے کے لئے مقابلہ کی صورت پیدا کر دی ہے۔ افریقہ میں کئی عورتوں کو اب حق کو قبول کرنے اور پھر اس کی خاطر قربانیاں پیش کرنے کی توفیق مل چکی ہے۔

اب اگر آپ نے اپنے قدموں کو تیز سے تیز تر نہ کیا تو باہر کی احمدی بہنیں آپ سے آگے نکل جائیں گی کیونکہ قربانیوں اور اخلاص کے میدان میں وہ برابر ترقی کر رہی ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں افریقہ کی ایک احمدی بہن نے اپنی جیب سے سات لاکھ روپیہ صرف کر کے وہاں ایک مسجد تعمیر کرائی ہے اور اس طرح اخلاص کا قابلِ قدر نمونہ دکھایا ہے۔

حضور نے فرمایا اس میں شک نہیں کہ اجتماعی لحاظ سے وہ ابھی پیچھے ہیں اور آپ کی زیادہ تربیت ہو چکی ہے مگر وہ بھی اب تربیت حاصل کرنے پر آمادہ ہیں اور بڑی سنجیدگی کے ساتھ قربانیوں اور اخلاص میں آگے بڑھ رہی ہیں۔ آپ اگر اپنا قدم نہ بڑھائیں گی تو وہ ضرور آگے نکل جائیں گی۔ اگر آپ پیچھے رہ گئیں تو خدا تعالیٰ آپ سے پوچھے گا کہ مرکز سے ہزاروں میل دُور رہنے والی عورتوں کے دلوں میں اخلاص و محبت کی جو آگ موجزن تھی وہ آپ کے دلوں میں کیوں نہ بھڑکی؟ آپ سوچیں اور غور کریں کہ اس وقت کیا جواب دیں گی آپ اس کا؟

حضور نے فرمایا۔ آپ کو میری یہ تنبیہہ ہے کہ دنیا کی محبت کے پیچھے نہ پڑو بلکہ دین کو مقدم رکھو اور اپنے قلوب کی زمین کو اس طرح صاف کرو کہ اس پر خدا کے پیار کی عمارت تعمیر ہو سکے۔ آپ کے اندر دو آگیں ہونی چاہئیں۔ ایک خدا کی محبت کی آگ اور دوسری قربانیوں میں سبقت لے جانے کی آگ۔ اگر یہ دو آگیں آپ کے قلوب میں بھڑک اٹھیں تو پھر واقعی آپ ہر میدان میں آگے رہیں گی اور خدا کی محبت اور اس کی رضا کو پا لیں گی لیکن اگر آپ نے غفلت سے کام لیا تو یاد رکھیں دوسری قومیں بعد میں آ کر بھی آپ سے آگے نکل جائیں گی۔

آپ نے فرمایا خلیفۂ وقت کے دل میں جو ساری جماعت کا باپ ہے دعا اور توجہ کرنے کا جذبہ اُسی کے لئے پیدا ہوتا ہے جو اپنے ربِّ کریم سے زیادہ محبت اور پیار کرنے والا پاتا ہے۔ گو میری خواہش تو یہی ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولیت بخشی ہے اسی طرح ہمیشہ آپ آگے ہی رہیں لیکن اگر آپ نے غفلت دکھائی اور دوسری قوموں نے میرے خدا سے زیادہ تعلق قائم کر لیا اور قربانیوں میں آگے نکل گئیں تو میں قدرتی طور پر ان کے لئے زیادہ محبت اپنے دل میں پاؤں گا اور زیادہ توجہ سے ان کے لئے دعائیں کروں گا۔ اسلئے آپ کو اپنی فکر کرنی چاہیئے اور اپنی خوش قسمتی کے مقام کو برقرار رکھنے کے لئے جدّ و جہد کرنی چاہیئے۔ گو میرا دل کرتا ہے کہ باہر کی قومیں بھی خدا سے پیار کریں اور قربانی میں آگے بڑھیں مگر ساتھ ہی یہ بھی دل کرتا ہے کہ آپ بہر حال ان سے آگے رہیں کیونکہ آپ اس مٹی میں پیدا ہوئی ہیں جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرزندِ جلیل اس زمانہ میں پیدا ہوا۔ آپ کو سب سے پہلے قربانیوں کی توفیق ملی۔ خدا کرے کہ آپ ہمیشہ ہی خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتیں حاصل کرنے میں آگے ہی آگے بڑھتی چلی جائیں اور آپ کے قلوب ہمیشہ ہی اس کے نور سے منوّر رہیں۔ آمین

حضور کا یہ ولولہ انگیز خطاب کم و بیش ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ مستورات نے گہری توجہ اور انہماک سے اُسے سُنا۔

اجتماع میں شرکت کرنے والی لجنات

امسال لجنہ کے سالانہ اجتماع میں شریک ہونے والی لجنات اور ممبرات کی تعداد میں گزشتہ سال کی نسبت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمایاں اضافہ ہوا۔ گزشتہ سال اجتماع میں ۹۰ لجنات کی ۵۹۰ ممبرات بطور نمائندہ شامل ہوئی تھیں جبکہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۵۳ لجنات ۱۰۶۵ ممبرات کو بطور نمائندہ شامل ہونے کی توفیق ملی۔

امسال اندرونِ ملک کے علاوہ بعض بیرونی ممالک کی لجنات بھی اپنے سالانہ اجتماع میں شامل ہوئیں۔ چنانچہ نائیجیریا، غانا، ابوظبی اور بحرین کی لجنات کی نمائندگی اجتماع میں موجود تھی۔ اجتماع میں مجموعی حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم و بیش چھ ہزار رہی۔

مقابلہ جات اور شوریٰ

اجتماع کے موقعہ پر مختلف معیاروں کے تقریری مقابلے ہوئے۔ سوال و جواب کے رنگ میں دینی معلومات کا انٹرویو لیا گیا۔ بیت بازی، عربی اور انگریزی زبان میں تقاریر کے علاوہ حسنِ قرأت کا مقابلہ بھی ہوا۔

۱۷ اکتوبر کو بعد دوپہر لجنات کی مجلس شوریٰ زیر صدارت حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ منعقد ہوا جس میں متعدد دیگر اہم فیصلوں کے علاوہ آئندہ سال کے لئے ۹۹,۳۰۰ روپیہ پر مشتمل بجٹ آمد و خرچ منظور کیا گیا۔

درس اور اہم تقاریر

اجتماع میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے قرآن مجید کا اور محترم مولانا عبدالمالک صاحب نے احادیث نبویہ کا درس دیا۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے اپنی اثر انگیز تقریر میں دورۂ افریقہ کے ایمان افروز حالات و کوائف بیان فرمائے۔ اور تربیتِ اولاد پر خاص طور پر زور دیا۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا درد انگیز ذکرِ حبیبؑ اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا کی ایمان افروز تقاریر بھی بڑی توجہ اور انہماک کے ساتھ سُنی گئیں۔

تقسیم انعامات اور نمایاں کام کرنیوالی لجنات

آخری روز حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا نے اپنی اختتامی تقریر سے قبل مقابلہ جات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی بچیوں اور ممبرات میں انعامات تقسیم فرمائے اور اعلان فرمایا کہ حسنِ کارکردگی کے لحاظ سے شہری لجنات میں سے علی الترتیب (۱) ربوہ (۲) لاہور (۳) اسلام آباد (۴) راولپنڈی اور (۵) سرگودھا نے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے اور دیہاتی لجنات میں سے (۱) سانگلہ ہل۔ (۲) گوجرخان (۳) ڈسکہ (۴) لطیف نگر (۵) وزیر آباد (۶) جڑانوالہ اور (۷) گوکھووال نے علی الترتیب نمایاں کام کیا ہے۔ مجموعی ٹرافی لجنہ ربوہ نے حاصل کی اور اجتماع کی شیلڈ لجنہ ربوہ اور ناصرات الاحمدیہ لاہور نے حاصل کی۔ بارک اللہ لھنّ۔

امۃ اللطیف
سیکرٹری اشاعت
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ماہ
رمضان المبارک
امسال بھی تاج کمپنی لمیٹڈ بڑی خوشی سے اپنے ہاں کے طبع شدہ قرآنوں، حمائلوں اور دیگر اسلامی مطبوعات پر ماہ رمضان المبارک کی رعایت دینے کا اعلان کرتی ہے
یہ رعایت یکم اکتوبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک جاری رہے گی،
کتاب خیر و برکت جدید برائے سنہ ۱۹۷۱ء آج ہی پتہ ذیل سے مفت طلب فرمایئے۔ اس میں تاج کمپنی کے طبع شدہ تمام قرآنوں کی تفصیل اور ہدیے درج ہیں۔
تاج کمپنی لمیٹڈ
ڈاکخانہ تاج کمپنی، پوسٹ بکس نمبر ۵۲ کراچی

فہرست قافلہ قادیان سنہ ۱۹۷۰ء

قافلہ قادیان میں شامل ہونے والے اصحاب کی کل درخواستیں جو ۳۰ ستمبر سنہ ۷۰ء تک نظارت خدمت درویشاں میں موصول ہوئی ہیں۔ ان کی تعداد اڑھائی سو کے لگ بھگ ہے اور تاریخ مقررہ گذر جانے کے بعد بھی کچھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ بہرکیف جو اصحاب منتخب کئے گئے ہیں۔ ان کی اسموار فہرست درج ذیل ہے:۔

انتخاب میں ایسے اصحاب جو لمبے عرصہ سے قادیان نہیں جا سکے۔ اور اب بوڑھے اور ضعیف ہو رہے ہیں یا پاکستان بننے کے وقت چھوٹی عمر کے تھے یا بعد میں پیدا ہوئے اور انہوں نے قادیان دیکھا ہی نہیں یا ایسے اصحاب جو گذشتہ تئیس سال میں جماعت میں نئے شامل ہوئے یا ایسے کارکنان جن کا جماعتی مفاد کے تحت وہاں جانا ضروری ہے کو ترجیح دی گئی ہے۔

حکومت کی طرف سے مقررہ کوٹا اسّی افراد ہے۔ ان میں سے اگر کوئی صاحب اپنی کسی مجبوری سے یا کوئی اور روک پیدا ہو جانے سے نہ جا سکیں۔ تو آخری بیس افراد میں سے اس کمی کو بالترتیب پورا کیا جائیگا۔ ان اصحاب کو بھی اپنی پوری تیاری رکھنی ہوگی اور اپنے پاسپورٹ وغیرہ اسی طرح تیار کروانے ہوں گے تاکہ بوقت ضرورت انہیں فوراً شامل کیا جا سکے۔

ایسے اصحاب جن کا نام قافلہ میں نہیں آسکا۔ ان کے جذبات کا ہمیں پورا احساس ہے اور ہم ان سے نہایت ادب کے ساتھ معذرت خواہ ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں ان کی نیت اور خلوص کا اپنے حضور سے بہترین اجر عطا فرمائے۔

احباب دعا فرماتے رہیں کہ قافلہ سے متعلق امور احسن صورت میں اور وقت پر سرانجام پا جائیں اور کوئی روک رستہ میں حائل نہ ہو۔ (ناظر خدمت درویشاں)

۱۔ سید سلطان محمود صاحب شاہد پروفیسر تعلیم کالج ربوہ ضلع جھنگ
۲۔ مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری۔ دارالرحمت وسطی ربوہ
۳۔ مولوی احمد خاں صاحب نسیم۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ
۴۔ قریشی محمد صادق صاحب دارالرحمت وسطی۔ ربوہ
۵۔ سید عبدالقیوم صاحب دارالرحمت وسطی۔ ربوہ
۶۔ چوہدری محمد فضل داد صاحب دارالرحمت وسطی۔ ربوہ
۷۔ چوہدری محمد صدیق صاحب۔ دارالرحمت شرقی۔ ربوہ
۸۔ علی محمد صاحب نجم۔ ٹاؤن کمیٹی۔ ربوہ
۹۔ مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری دارالرحمت غربی ربوہ
۱۰۔ مرزا منظور احمد صاحب دارالرحمت غربی۔ ربوہ
۱۱۔ حاجی غلام رسول صاحب فیکٹری ایریا۔ ربوہ
۱۲۔ ملک منیر احمد صاحب۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ
۱۳۔ ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی۔ دارالصدر شرقی ربوہ
۱۴۔ چوہدری عبدالرحمان صاحب شاکر۔ دارالصدر شرقی ربوہ
۱۵۔ عبدالرحمن صاحب مبشر حلقہ مسجد مبارک۔ ربوہ
۱۶۔ سید شعیب احمد صاحب حلقہ مسجد مبارک ربوہ
۱۷۔ مرزا مظہر احمد صاحب بیت الاحسان دارالصدر شرقی ربوہ
۱۸۔ مرزا مظفر احمد صاحب بیت الاحسان۔ دارالصدر شرقی ربوہ
۱۹۔ مرزا عمر احمد صاحب بیت الاحسان دارالصدر شرقی۔ ربوہ
۲۰۔ میاں ظہیر الدین منصور احمد صاحب۔ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ
۲۱۔ محمد اکرم خاں صاحب غوری۔ دارالصدر غربی ربوہ
۲۲۔ اقبال محمد خان صاحب۔ دارالصدر غربی۔ ربوہ
۲۳۔ چوہدری ناصر احمد صاحب وکالت تبشیر۔ ربوہ
۲۴۔ مولوی محمد اعظم صاحب۔ ربوہ
۲۵۔ مولوی محمد شریف صاحب اسحٰق۔ ربوہ
۲۶۔ مولوی اللہ بخش صاحب نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ
۲۷۔ فتح دین صاحب دفتر وقف جدید۔ ربوہ
۲۸۔ ڈاکٹر غلام محمد صاحب حق وقف جدید۔ ربوہ
۲۹۔ ٹھیکیدار غلام محمد صاحب۔ دارالبرکات۔ ربوہ
۳۰۔ چوہدری فتح دین صاحب۔ دارالنصر غربی۔ ربوہ
۳۱۔ خلیفہ صباح الدین صاحب دارالیمن۔ ربوہ
۳۲۔ چوہدری عبدالمجید صاحب ناصر دارالیمن۔ ربوہ
۳۳۔ چوہدری رحمت علی صاحب دارالیمن۔ ربوہ
۳۴۔ بابو محمد شریف صاحب لالیاں ضلع جھنگ
۳۵۔ چوہدری محمد عبدالعزیز صاحب ایم اے بہرہ جیوالہ۔ جھنگ
۳۶۔ چوہدری عبدالغفور صاحب محلہ پیرو لوالہ۔ جھنگ
۳۷۔ رانا عبدالکریم خاں صاحب کا ٹھگڑھی چک 5/T.D.A ضلع سرگودہا
۳۸۔ چوہدری عبدالعزیز خاں صاحب کا ٹھگڑھی چک 5/T.D.A ضلع سرگودہا
۳۹۔ چوہدری شیر علی صاحب اودھاں ضلع سرگودہا
۴۰۔ چوہدری نور حسن صاحب چک 297/ج ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور
۴۱۔ چوہدری بشیر احمد صاحب بیت الفضل۔ جلالپور روڈ حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ
۴۲۔ محمد افضل صاحب کھوکھر۔ دہلی کلاتھ ہاؤس۔ ریل بازار گوجرانوالہ
۴۳۔ چوہدری عبدالکریم صاحب گلی ۲/۱ پورن نگر۔ سیالکوٹ
۴۴۔ رحمت اللہ صاحب شاکر ۶۲/۲ پورن نگر سیالکوٹ
۴۵۔ محمد اقبال صاحب وزیر پورہ۔ سیالکوٹ
۴۶۔ قریشی نور حسین صاحب کوٹلی ہرنرائن ضلع سیالکوٹ
۴۷۔ چوہدری مبارک علی صاحب پکھوکے براستہ نارووال ضلع سیالکوٹ
۴۸۔ ابوالمبارک محمد عبداللہ صاحب مودی گیٹ پسرور ضلع سیالکوٹ
۴۹۔ مرزا لطف الرحمان صاحب۔ ایڈووکیٹ کوچہ احمدیہ۔ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
۵۰۔ چوہدری محمد علی صاحب۔ معرفت نسیم میڈیکل ہال۔ سانگلہ ہل۔ ضلع شیخوپورہ
۵۱۔ چوہدری اللہ داد خاں صاحب کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب۔ ضلع شیخوپورہ
۵۲۔ میاں علی محمد صاحب۔ پان فروش غلہ منڈی سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
۵۳۔ محمد ابراہیم صاحب کلاتھ مرچنٹ غلہ منڈی نمبر ۱ چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ
۵۴۔ قریشی حمید اسلم صاحب ایڈووکیٹ A-9 پونچھ ہاؤس کالونی ملتان روڈ لاہور
۵۵۔ شیخ عبدالرشید صاحب مکان نمبر ۱ نولکھا بازار لاہور
۵۶۔ چوہدری نصیر احمد صاحب الائیڈ سائنٹیفک سٹور کینٹ روڈ لاہور
۵۷۔ مبارک احمد صاحب مبارک سائیکل مارٹ۔ نیلا گنبد لاہور
۵۸۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب اعجاز چوک نئی آبادی گلی نمبر ۴ مکان نمبر ۳۲ دھرمپورہ لاہور
۵۹۔ غلام نبی صاحب ۵ نسیم پارک ساندہ روڈ۔ لاہور
۶۰۔ چوہدری محمد اشرف صاحب مسلم پارک گلی نمبر ۳۳ مکان نمبر ۶ باغبانپورہ۔ لاہور
۶۱۔ حمید احمد خاں صاحب پاک سٹور ڈپو۔ جناح چوک ساہیوال
۶۲۔ چوہدری عزیز اللہ صاحب چک 63/5.B عارف والا۔ ضلع ساہیوال
۶۳۔ عطاء القادر صاحب طاہر۔ سی بلاک۔ اوکاڑہ ضلع ساہیوال
۶۴۔ مولوی شیخ محمد صاحب معرفت شیخ عبدالحکیم ریل بازار اوکاڑہ ضلع ساہیوال
۶۵۔ بابو شریف احمد صاحب ۳۲ گلی نمبر ۱ محلہ میاں بوہڑ والا۔ ملتان چھاؤنی
۶۶۔ چوہدری جلال الدین صاحب مکان نمبر ۱۲/F/۶ وہاڑی ضلع ملتان
۶۷۔ چوہدری قائم الدین صاحب چک 159/T.D.A تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ
۶۸۔ چوہدری عبدالعزیز صاحب ویٹس ۱۹/۱۴ کلوریاں سٹریٹ میانوالی
۶۹۔ چوہدری محمد اسحٰق صاحب معرفت دارالمطالعہ بھکر ضلع میانوالی
۷۰۔ امام حقانی صاحب ایکسین چشمہ بیراج کندیاں ضلع میانوالی
۷۱۔ عبدالرحیم صاحب لون۔ نیا محلہ کوچہ برکت علی۔ جہلم
۷۲۔ ملک محمد عبداللہ صاحب ریذیڈنٹ ڈویژنل ایکسین واپڈا ایبٹ آباد۔ ضلع ہزارہ
۷۳۔ حکیم فضل محمد صاحب دواخانہ۔ دارالفضل بیجا۔ ضلع پشاور
۷۴۔ عبدالمجید خاں صاحب 17-4/25 بلوچی سٹریٹ کوئٹہ
۷۵۔ حکیم فقیر احمد خاں صاحب نوشہرہ روڈ شکارپور۔ ضلع سکھر۔ سندھ
۷۶۔ ڈاکٹر محمد یونس صاحب ۵۹/۱۰ مسلم لیگ کوارٹرز ناظم آباد۔ کراچی
۷۷۔ عبدالکریم صاحب ۱۹/۲ سی ناظم آباد نمبر ۵ کراچی
۷۸۔ صوفی عبدالرحمان صاحب راجپوت ہارڈویئر جنرل سٹور دستگیر کالونی نمبر ۹ کراچی
۷۹۔ عالم دین صاحب احمدیہ ہال میگزین لین کراچی
۸۰۔ عبدالرحیم یونس صاحب ۱۰۹ کیالس گولہ روڈ۔ چوک بازار چٹاگانگ۔ مشرقی پاکستان
۸۱۔ منور احمد صاحب صالحہ منزل دارالرحمت غربی ربوہ۔ ضلع جھنگ
۸۲۔ حمید الدین صاحب۔ حمید میڈیکل سٹور۔ دو دروازہ چوک سیالکوٹ

۸۳ مکرم ناصر احمد صاحب ڈلیسنٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار اوکاڑہ ضلع ساہیوال
۸۴ " عبدالغفور صاحب خادم محلہ دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ
۸۵ " محمد ضیاء الحق صاحب A - ۲۶۶ آفیسرز کالونی نزد کیواری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی
۸۶ " مرزا مسیح احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ
۸۷ " فضل القادر احمد صاحب معلم وقف جدید ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۸۸ " عبدالرحیم صاحب ساقی تخت ہزارہ ضلع سرگودھا
۸۹ " محمد ابراہیم صاحب ننگل شاہو ڈاکخانہ ؛ وملہی ضلع سیالکوٹ
۹۰ " محمد شفیع صاحب گج تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۹۱ " شیر محمد صاحب چک ۹ ڈاکخانہ خاص براستہ ملکوال ضلع گجرات
۹۲ " چوہدری محمود احمد صاحب چک ۱۵۹/T.D.A تحصیل لیہ ضلع مظفرگڑھ
۹۳ " محمد شفیع صاحب چک ۶۹/R.B گھسیٹ پورہ ضلع لائل پور
۹۴ " ناصر احمد صاحب پال ۱۷/۹ سرکلر روڈ سیالکوٹ
۹۵ " عبدالغفور صاحب دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ
۹۶ " رائے عبدالرحمان صاحب غلہ منڈی شیخوپورہ
۹۷ " ظفر احمد حسنی صاحب چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائل پور
۹۸ " ڈاکٹر شیر علی صاحب ظفر پاک میڈیکل سٹور چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ
۹۹ " رشید احمد صاحب قمر کوچہ احمدیہ ۔ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
۱۰۰ " خورشید احمد صاحب آرمیکو ٹریڈرز گول صابن لائل پور

نمائندہ "الفضل" سے تعاون کرنیوالے احباب

نمائندہ "الفضل" مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے مختلف مقامات پر توجہ اشاعت الفضل کے سلسلہ میں جن احباب نے خاص طور پر تعاون فرمایا ہے ان میں سے اکثر احباب کے اسماء گرامی ہم "الفضل" کی گذشتہ بعض اشاعتوں میں دے چکے ہیں۔ مزید احباب کے نام درج ذیل ہیں۔ ان احباب نے بھی اپنے اپنے مقام پر ہمارے نمائندہ سے کماحقہ تعاون کیا ہے ہم دعاگو ہیں کہ خدا تعالےٰ ایسے تمام احباب کو اجر عظیم بخشے اور اپنے گوناگوں فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین

۱ مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب ناظم اعلیٰ مجالس انصاراللہ صوبہ سندھ
۲ مکرم ملک محمود عالم صاحب روہڑی
۳ مکرم ملک اشتیاق احمد صاحب "
۴ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب اسسٹنٹ چیف انجنیئر انڈس گیس کمپنی سکھر
۵ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب دہڑدی کوٹ نڈی ضلع خیرپور
۶ مکرم مرزا احسن احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ " " "
۷ مکرم چوہدری اختر احمد صاحب ایم کام نواب شاہ شہر
۸ مکرم عزیز عبدالماجد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نواب شاہ
۹ مکرم مولوی رحمت اللہ خانصاحب مربی سلسلہ احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر
۱۰ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب باجوہ احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر
۱۱ مکرم مولوی علی احمد صاحب صدر موصیان جماعت احمدیہ نبی سر روڈ
۱۲ مکرم بابو عنایت اللہ صاحب اکاؤنٹنٹ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر
۱۳ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ " " "

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی ماموں زاد بہن کا پتہ کا اپریشن ہوا ہے احباب کرام کی خدمت میں مودبانہ درخواست ہے کہ عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(عبدالرشید دفتر الفضل ربوہ)

۲۔ میری عزیز بیٹی امۃ المجید بی۔ اے کا دل کا اپریشن جناح ہسپتال کراچی میں آج سے تین سال قبل ہوا تھا اور اب تک خدا کا فضل رہا۔ لیکن اب پھر عرصہ ایک ماہ سے دل کی تکلیف شروع ہو گئی ہے اور دل کے ماہر سرجن افتخار راٹھور جناح ہسپتال نے

دارالضیافت میں موصول ہونیوالے صدقات

ماہ تبوک/ستمبر ۱۳۴۹ ہش / ۱۹۷۰ء میں مندرجہ ذیل احباب کی طرف دارالضیافت میں صدقات کی رقوم موصول ہوئی ہیں دوست دعا فرمادیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے اور ان کے اموال میں برکت دے۔

۱۔	مکرم مبشر ناصر صاحب کراچی	صدقہ	۱ ـــ ۰۰
۲۔	مکرم نذیر احمد صاحب الیکٹریشن ربوہ	"	۵ ـــ ۰۰
۳۔	مکرم مرزا سعید احمد صاحب کراچی	"	۳۰ ـــ ۰۰
۴۔	مکرم عطاء الرحمان صاحب طاہر کراچی	"	۵۰ ـــ ۰۰
۵۔	مکرم شیخ محمد حسین صاحب کراچی	"	۲۱ ـــ ۰۰
۶۔	مکرم رانا مستری عبدالعزیز صاحب بوریوالہ ملتان ایک بکرا لا کر دارالضیافت میں ذبح کر دیا		
۷۔	مکرم محمد اکرم خانصاحب غوری ربوہ	صدقہ	۱۰ ـــ ۰۰
۸۔	مکرم ٹھیکیدار چراغ دین صاحب ربوہ	"	۱ ـــ ۰۰
۹۔	مکرم عبدالماجد صاحب رحمت بازار ربوہ	"	۵ ـــ ۰۰
۱۰۔	مکرم قریشی مختار محمود صاحب ربوہ	"	۲ ـــ ۰۰
۱۱۔	مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب کوٹ مومن سرگودھا	"	۱۰۰ ـــ ۰۰
۱۲۔	مکرم سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب کراچی ۵	صدقہ بکرا	۴۰ ـــ ۰۰
۱۳۔	مکرم ملک عبدالحلیم صاحب لائل پور	" "	۵۰ ـــ ۰۰
۱۴۔	مکرم ڈاکٹر اقبال احمد خانصاحب مظفرگڑھ	صدقہ	۱۰ ـــ ۰۰
۱۵۔	مکرم سید جواد علی صاحب۔ یو۔ ایس۔ اے	"	۸۵۳ ـــ ۸۳
۱۶۔	مکرم چوہدری شاہنواز صاحب کراچی	صدقہ بکرا	۱۵۰ ـــ ۰۰

(افسر دارالضیافت ربوہ)

تحریک جدید کا سال ختم ہونیکو ہے

ایفائے عہد کے لئے ہر ممکن کوشش اور دعا سے کام لیا جائے

امسال اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کے لئے پاکستانی جماعتوں نے چھ لاکھ دس ہزار روپیہ فراہم کرنا ہے ۲۵ نبوت (دسمبر ۱۹۷۰ء) تک یعنی تقریباً ۱۱ ماہ کے عرصہ میں تین لاکھ پینتیس ہزار روپیہ مرکز میں پہنچا ہے۔ جو مطلوبہ رقم کے نصف سے بھی کچھ کم ہے۔ اس پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ بقیہ رقم کی وصولی کے لئے کتنا عرصہ لگے گا۔

رفتار کے عام اصول کے تحت تو بقیہ رقم کی وصولی کے لئے مزید دس ماہ درکار ہوں گے مگر یہ جواب بہت ہی فکر انگیز ہے۔

سال ختم ہونے میں چند دن باقی رہ گئے ہیں مخلصین کرام کو اگر چندہ کی رفتار کے پیش نظر دس ماہ تک امداد بھجوانا ملتوی کر دیا جائے تو کیا وہ ...... اپنے فرائض سرانجام دینے کے قابل رہیں گے۔ اور پھر اس سے بھی بڑی بات یہ قابل غور ہے کہ اگر ہم نے وقت کے اندر ایفائے عہد نہ کیا تو کیا ہم اپنے محبوب حقیقی کو منہ دکھانے کے قابل رہیں گے۔ ؟

پس مذکورہ بالا اہم سوال کا جواب یہ ہونا چاہیئے کہ بقیہ نصف کے قریب چندہ بقیہ مہلت یعنی ۳۱ اخاء (اکتوبر) کے اندر اندر ہی مرکز میں پہنچنا چاہیئے۔ یہ امر حسابی اعتبار سے محال معلوم ہوتا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ نسخہ مدنظر رکھا جائے تو اللہ تعالیٰ کا فضل یقیناً شامل حال ہوگا۔ ع

اسے حتیٰ نوں کچھ کام کرے کارہیں عقلوں کے وار (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

"۲" دوبارہ اپریشن قائم ہونے کی رائے قائم کی ہے اور اس اپریشن میں جو بال استعمال ہونے ہیں وہ ابھی ان کے پاس موجود نہیں امریکہ سے آنے ہیں جس کی وجہ سے اپریشن میں تاخیر ہو رہی ہے اور عزیزہ کی صحت بھی کمزور ہوتی جا رہی ہے احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ میری بچی کی کامل صحت یابی اور اپریشن میں پیچیدگی دور ہونے کے لئے دعا فرما دیں۔

(عبدالسلام زرگر ربوہ)

۳۔ میری آپا محترمہ حامدہ عفت ضیاء صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں بیماری اب شدت اختیار کر گئی ہے احباب کرام سے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (لعیقہ افتخار المبشرات فیکٹری ربوہ)

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ ربوہ

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دارالاقامۃ النصرۃ قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں۔ اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں۔ (نگران دارالاقامۃ النصرۃ ربوہ)

اس ادارے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب	مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی
” صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	” لطف اللہ خاں ناصر صاحب
” سید عبدالرزاق شاہ صاحب	” حمید احمد خالد صاحب
” مولوی سلطان محمود انور صاحب	” نور احمد مرتضیٰ صاحب
” ڈاکٹر محمود احمد ظفر صاحب تنزانیہ	محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ سلمہا
” مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ	” ” مہر آپا صاحبہ
” چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	” بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا
” مرزا غلام احمد صاحب	
” میاں غلام محمد صاحب اختر	” رشیدہ مرزا صاحبہ اہلیہ مرزا اسلم بیگ صاحب مرحوم لندن
” ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب صدر کالونی لاہور	
” گیانی عباد اللہ صاحب	” بشیر احمد صاحب خادم

اور بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جن دوستوں نے ماہ تبوک (ستمبر) میں عطیہ جات بھجوائے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔

	روپے
مکرم افتخار احمد صاحب شاہ عالم زار الاسلام لاہور چھاؤنی	۳۰ — ۰۰
مکرمہ سعیدہ صاحبہ و صادقہ صاحبہ لاہور بذریعہ حضرت مولوی محمد دین صاحب	۱۰۰ — ۰۰
جماعت احمدیہ اوکاڑہ بذریعہ مولوی محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ	۳۰ — ۰۰
مکرم فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ احمد دین صاحب بذریعہ مکرم محمد امین صاحب	۱۰ — ۰۰
” محمد اعظم صاحب اکسیر شاہد نظارت اصلاح وارشاد ربوہ	۲ — ۰۰
” خلیل احمد صاحب ایم الفلاح بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور	۵۰ — ۰۰
” فرخندہ اختر صاحبہ معرفت چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد سندھ	۲۶ — ۰۰
” مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ برلاس برادرز قندھاری بازار کوئٹہ	۱۰ — ۰۰
” حامد حسن صاحب کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ پشاور یونیورسٹی	۵ — ۰۰
” نثار منیر صاحبہ ۷ راوی روڈ لاہور	۵ — ۰۰
” بیگم صاحبہ محمود دہ سعدی دارالصدر غربی ربوہ	۵ — ۰۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم سردار غلام احمد مصطفےٰ صاحب کاکس لاہور	۲ — ۰۰
مکرم ڈاکٹر اقبال احمد خاں صاحب مظفر گڑھ ۲۰/- خود ۲۰/- برادر خورد	۴۰ — ۰۰
” چوہدری مبشر احمد صاحب ویسٹ وہارف کراچی ۳	۱۰ — ۰۰
” سیدہ ناصر احمد صاحب کراچی ۱۶	۱۰ — ۰۰
مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ کیپٹن نذیر احمد صاحب شہید (از طرف کیپٹن نذیر احمد صاحب شہید)	۱۰ — ۰۰
” بیگم صاحبہ محمد نعیم صاحب چوہدری کراچی ۳	۵۰ — ۰۰
مکرم میجر مظفر علی صاحب راولپنڈی	۵۰ — ۰۰
” رشید احمد صاحب چغتائی	۲ — ۰۰
” مرزا عبدالرحمٰن صاحب کراچی	۲۰۴ — ۵۸
” محمد رشید صاحب اوشہ نوشہرہ کینٹ	۱۲۱ — ۰۰
” چوہدری محمد شریف صاحب ٹیکسلا	۸ — ۵۰
” افتخار احمد صاحب ہری پور ہزارہ	۱۲ — ۷۵
” عبدالمالک خاں صاحب سوئی گیس	۵ — ۰۰
” عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت اسلام آباد	۶ — ۰۰
انجمن احمدیہ ٹھاکہ بخشی ہزارہ	۱ — ۰۰

مکرم عادل ایاز صاحب سیکرٹری مال کھاریاں	۲ — ۰۰
” آغا محمود الٰہی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۸ — ۰۰
” منیر احمد صاحب ربوہ	۲ — ۰۰
” عبدالسلام صاحب ربوہ	۱۰ — ۰۰
” چوہدری بشیر احمد صاحب مغل پورہ گنج لاہور	۱۰ — ۰۰
” ملک عبدالرب صاحب ربوہ	۸ — ۰۰
” نور احمد صاحب صدر حلقہ گوبند دام سٹریٹ لاہور	۱۰۰ — ۰۰
” دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ	۵ — ۰۰
” عبدالغفار صاحب سیکرٹری مال سرگودھا	۷۶ — ۰۰
” چوہدری نذیر صاحب منڈی بہاؤالدین	۲ — ۰۰
” حاجی محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ شہر	۵۵ — ۰۰
” محمد عیسےٰ صاحب کوئٹہ (از طرف شیخ محمد حنیف صاحب شیخ کریم اینڈ سنز)	۵۰۰ — ۰۰
” ” ” از طرف خلیفہ طاہر احمد صاحب	۱۰ — ۰۰
” چوہدری بشیر احمد صاحب دینس مردان	۵ — ۰۰
” عزیز الدین صاحب سیکرٹری ملتان	۴۷ — ۵۰
” چوہدری منور احمد صاحب کاہلول	۱۰ — ۰۰
” عاشق محمد صاحب امین جماعت ساہیوال	۱۰ — ۰۰
” عادل ایاز صاحب سیکرٹری کھاریاں	۲ — ۰۰
” اقبال احمد صاحب بھٹی چیمبر ضلع حیدرآباد	۱۰ — ۰۰
” عبدالستار صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی ربوہ	۱ — ۰۰
” امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ	۵ — ۱۳
” مجید احمد صاحب بٹ کینال پارک لاہور	۱۰ — ۰۰
” عبدالمجید صاحب بھکر ضلع میانوالی	۶ — ۵۰
” سید سعید احمد صاحب واربرٹن ضلع شیخوپورہ	۱۰ — ۰۰
” سیف علی صاحب سیکرٹری مال کنری	۲۵ — ۰۰
” محمد طفیل صاحب سیالکوٹ	۵ — ۰۰
” شیخ احمد علی صاحب گڑھی شاہو لاہور	۷۷ — ۰۰
” عبدالقیوم صاحب فاروقی پرانی انارکلی لاہور	۱۲ — ۴۴
” عبدالرحمٰن صاحب جنید ہاشمی برائے والد صاحب خود	۲۷ — ۰۰
مکرمہ نفیسہ زاہدہ صاحبہ بنت روشن دین صاحب ربوہ	۱۰ — ۰۰
مکرم شیخ محمد یوسف صاحب مسجد فضل لائل پور	۹۸ — ۲۵
” عبدالستار صاحب سمن آباد لاہور	۱ — ۰۰
” شیخ محبوب الٰہی صاحب بھاٹی گیٹ ”	۲۰ — ۰۰
” چوہدری بشیر احمد صاحب کرمپورہ ضلع شیخوپورہ	۵ — ۰۰
” شیخ صدیق احمد صاحب ڈیرہ اسماعیل خاں	۱ — ۰۰
” ملک محمود احمد صاحب حیدرآباد پاکستان	۳۰ — ۰۰
” عبدالرحمان صاحب باغبانپورہ لاہور	۲۰ — ۰۰

هو الشافی
دانتوں کی امراض کیلئے مفید ادویات
گوشت خورہ کیلئے اینٹی پائیوریا
دانتوں کے گھن کیلئے اینٹی کیریز
بچوں کے دانتوں کے گھن کیلئے اینٹی کیریز فار بیبز
دانت درد کیلئے ٹوتھ کیور رنگ
آناکشی اینٹی پائیوریا قیمت ۱/- روپیہ
پیشکردہ: کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
تقسیم کنندگان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

نصرت رائٹنگ پیڈ
جس پر
الیس اللہ بکافٍ عبدہ
اور بعض اشعار درج ہیں
طلب فرمائیے
نصرت آرٹ پریس ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ہمدرد نسواں بسبب اٹھرا مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج مکمل کورس چھ صد گولی بیس روپے
دوائی فضل الٰہی نرینہ اولاد کیلئے نوے فیصدی لڑکا پیدا ہوتا ہے مکمل کورس ۹۰ گولی سولہ روپے
تیار کردہ **دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ**

مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا

● حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور خطاب ● دو ہزار سے زائد اطفال کی شرکت

● علمی و تربیتی پروگرام ● ورزشی مقابلے

ربوہ ـــ مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام احمدی بچوں کا عظیم الشان علمی، تربیتی اور روحانی سالانہ اجتماع ۱۸/۱۹ اخاء ۱۳۴۹ ہش مطابق ۱۸/۱۹ اکتوبر ۱۹۷۰ء ایک بجے دوپہر نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہو گیا۔ اختتامی اجلاس میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بچوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور انہیں ایک مختصر مگر جامع خطاب سے نوازا۔

جیسا کہ پہلے شائع ہو چکا ہے اس بابرکت اجتماع کا افتتاح بھی محترم صدر صاحب موصوف نے مورخہ ۱۶/ اخاء کو فرمایا تھا۔ اجتماع کے دوسرے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت تشریف لا کر نونہالانِ احمدیت کو اپنے دلنشین اور مشفقانہ خطاب سے سرفراز فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ صبح دس بجے جب مقامِ اجتماع میں تشریف لائے تو تمام اطفال نے پُر جوش اسلامی نعرے لگا کر اپنے پیارے امام کا خیر مقدم کیا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد حضور کا خطاب شروع ہوا۔ سب سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ان عظیم احسانوں کا ذکر فرمایا جو تمام نسلوں پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائے ہیں۔ اور جن کا تعلق ہر زمانے کے افراد سے ہے۔ حضور نے اطفال کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ایسے عظیم الشان وعدے کر رکھے ہیں کہ دنیا کی کسی اور قوم سے ایسے وعدے نہیں کئے گئے۔ پس احمدی بچوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی خداداد صلاحیتوں اور استعدادوں کی نشوونما اور اعلیٰ تربیت کے ذریعہ ان عظیم آسمانی وعدوں کے وارث بننے کی کوشش کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اب وہ زمانہ گزر گیا کہ جب برصغیر کے احمدی بچے سمجھتے تھے کہ دینی روح اور قربانی میں کوئی ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتا اب خدا تعالیٰ کے فضل سے افریقہ میں ایسے بچے پیدا ہو گئے ہیں جو تمہیں زبانِ حال سے چیلنج دے رہے ہیں کہ ہمارا مقابلہ کر لو۔ حضور نے بچوں کو متنبہ کیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اپنی عمدہ تربیت اور قربانیوں کی وجہ سے افریقہ کے بچے تم سے آگے بڑھ جائیں اور تم پیچھے رہ جاؤ۔ پس اب تمہارے ہوشیار اور بیدار ہونے کا وقت ہے۔ حضور نے کئی واقعات بیان کر کے واضح فرمایا کہ اب افریقن بچے اپنی تربیت اور سنجیدگی و اخلاص میں کسی طرح تم سے کم نہیں۔ اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پاکستانی بچے نیکیوں میں تیز رفتاری کے ساتھ آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ حضور پُر نور کا یہ قیمتی خطاب تقریباً نصف گھنٹہ تک جاری رہا۔ تمام اطفال پوری سنجیدگی اور دلی شغف کے ساتھ اپنے محبوب آقا کے ارشادات سُنتے رہے۔ خطاب کے بعد حضور نے دعا کروائی اور نونہالانِ احمدیت کو ایک نئی روحانی زندگی سے نوازنے کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

سالانہ اجتماع میں پروگرام کے مطابق سلسلہ کے نامور علماء اور بزرگان نے بھی تشریف لا کر بچوں کو نصائح فرمائیں نیز مختلف علمی اور ورزشی مقابلوں کے پروگرام منعقد ہوئے۔ حضور کے دورہ مغربی افریقہ کی تصاویر دکھائی گئیں۔ اطفال نے تمام پروگراموں میں بڑے شوق سے شرکت کی۔

امسال غیر معمولی طور پر پچھلے سال سے زائد مجالس اور زائد اطفال نے شرکت کی۔ گزشتہ سال ۶۰ مجالس کے کُل ۱۰۲۰ اطفال اجتماع میں شریک ہوئے تھے جبکہ اِس سال یہ تعداد ۱۲۲ مجالس کے ۲۱۹۴ اطفال تک جا پہنچی۔ خصوصاً مشرقی پاکستان سے پہلی مرتبہ دو اطفال اجتماع میں آ کر شریک ہوئے

مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے اول آنے پر مجلس اطفال الاحمدیہ خوشاب کو اپنے دستِ مبارک سے عَلَمِ انعامی عطا فرمایا۔ نیز حضور نے مجلس سیالکوٹ اور مجلس ڈرگ روڈ کے قائدین کو بالترتیب دوم اور سوم آنے پر سندات عطا فرمائیں۔

جملہ اطفال نے خدام الاحمدیہ کے اجتماع کی افتتاحی اور اختتامی تقاریب میں شریک ہو کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایمان افروز تقاریر سُننے کا شرف بھی حاصل کیا۔

الغرض یہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و احسان سے غیر معمولی طور پر کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اور دُور و نزدیک کے بچے علم و عرفان سے اپنی جھولیاں بھر کر نئی ایمانی تازگی کے ساتھ واپس ہوئے۔

فالحمد للہ علیٰ ذٰلک

مرتبہ:۔ عبد المغنی زاہد

سیکرٹری اشاعت

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

دعائے مغفرت و بلندئ درجات

کراچی کے محترم میاں غلام احمد صاحب ریلوے لوکو کالونی کراچی نے وقف عارضی کا فارم پُر کیا۔ ان کے نام اطلاع بھجوائی گئی تو ان کے صاحبزادے عزیز ناصر احمد صاحب نے اطلاع نامہ واپس کرتے ہوئے لکھا کہ وہ وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہو چکے ہیں۔ اب ان کے وفد کے امیر نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ:۔

"یہ خبر آپ افسوس کے ساتھ پڑھیں گے کہ میرے ہمسفر محترم میاں غلام احمد صاحب آف کراچی وقف عارضی پر حاضر ہونے سے قبل وفات پا چکے تھے اسلئے وہ اس کارِ خیر میں حصہ نہیں لے سکے۔ اور میں اکیلا ہی کام کر رہا ہوں"۔

احباب بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار ابو العطاء ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ٹکٹ برائے داخلہ اجتماع انصار اللہ

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہو گا۔ مورخہ ۲۲۔ اخاء بروز جمعرات سے ٹکٹ دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے جاری کئے جائیں گے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ جمعہ مورخہ ۲۳۔ اخاء کو دوپہر تک ٹکٹ حاصل فرمالیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

محمد اسلم طاہر صاحب ڈسپنسر جو سابق فوجی ہیں اور ۵۵ء ـــ ۱۹۵۴ء تک راولپنڈی میں تھے۔ اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا خود اس اعلان کو پڑھیں تو براہِ مہربانی اپنے موجودہ مکمل پتہ سے نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔

(ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴